اکتوبر 2025ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ ستمبر کے دوران ملک کے زیادہ تر علاقوں میں معمول سے کم بارشیں ہوئیں۔ تاہم پنجاب کے چند مقامات جبکہ سندھ کے زیادہ تر حصوں اور بلوچستان کے جنوب مشرقی ساحلی علاقوں میں معمول سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئیں۔ ماہ اکتوبر کے دوران درجہ حرارت بتدریج کم ہو جاتے ہیں۔ ملک بھر میں اس مہینے کے دوران پنجاب اور سندھ کے وسطی و جنوب مشرقی حصوں کے علاوہ بلوچستان کے ملحقہ چند مقامات پر معمول کے مطابق یا معمول سے قدرے زیادہ بارش کا امکان ہے۔ جبکہ گلگت بلتستان، خیبر پختونخواہ، آزاد کشمیر اور پوٹھوہار کے علاقوں میں اس دوران معمول کے مطابق یا معمول سے کم بارش کی توقع ہے۔ فصل ربیع کی کاشت کا آغاز عموماً وسط اکتوبر سے ہو جاتا ہے۔ اس لئے متوقع بارشیں اس فصل کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔

اکتوبر کے دوران کسانوں سے مندرجہ ذیل گزارشات ملحوظِ خاطر رکھنے کی گزارش ہے۔

۱۔ ملک کے بیشتر علاقوں میں فصل خریف کی کٹائی / گہائی جاری ہے اور زیریں میدانوں میں یہ عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ماہ اکتوبر میں ربیع کی فصلوں کی بوائی کا آغاز بھی ہو جاتا ہے۔ گندم اس موسم کی اہم ترین فصل ہے۔ بہترین پیداوار حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ گندم کی کاشت نومبر کے وسط تک ہر صورت مکمل کر لی جائے تاکہ اچھی پیداوار کیلئے فصل کو پورا وقت مل سکے۔

۲۔ بارانی علاقوں کے کسان موجودہ وتّر کو استعمال کرتے ہوئے بہترین پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ خالی زمینوں میں گہرا ہل چلانے کے بعد سہاگہ دے دیا جائے تاکہ زمین میں موجود نمی محفوظ رہے۔ اگر گندم کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت کے تجویز کردہ دورانیے میں کسی روز 10 ملی میٹر یا اس سے زیادہ بارش ہو جائے تو اس وتّر پر کاشت کی گئی فصل کی اگائی بہترین ہوتی ہے۔ مگر بارش کے انتظار میں فصل کاشت کرنے میں ہرگز دیر نہ کریں۔ کیونکہ ابھی زمین میں نمی موجود ہے جو کہ اچھی اگائی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ایسے بارانی علاقوں میں جہاں زمین میں مناسب حد تک نمی نہیں اور بارش کا بھی امکان نہیں ہے وہاں گندم کے بیج کو ایک رات پہلے پانی میں بھگو دیا جائے۔ اور صبح سویرے کاشت کر دیا جائے۔ گندم کے بیج کی بوائی محکمہ زراعت کے سفارش کردہ طریقے سے کی جائے تاکہ فصل کی پیداوار اچھی ہو سکے۔

۳۔ محکمہ زراعت مختلف فصلوں کے ساتھ گندم کی مخلوط کاشت کا مشورہ دیتا ہے۔ بیک وقت کھیت میں ایک سے زیادہ فصلوں کا ہونا مخلوط کہلاتا ہے۔ نہری یا زیادہ بارش کے علاقوں میں یہ طریقہ مفید ہے کیونکہ پودوں کیلئے پانی وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ کسان اگر بروقت جڑی بوٹیوں کا تدارک پانی اور کھاد کا تناسب مناسب رکھیں تو باغات کے ساتھ گندم اور ربیع کی دوسری فصل زیادہ پیداوار کے ساتھ اگائی جا سکتی ہیں۔

۴۔ کسان حضرات چاول کی فصل کی آبپاشی محکمہ زراعت کی مشاورت سے کریں۔

۵۔ کماد کی ستمبر کاشت والے علاقوں میں اگر کاشت مکمل نہیں ہوئی تو جلد مکمل کریں اور محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔

۶۔ مکئی کی فصل پانی کی زیادتی برداشت نہیں کرتی لہٰذا بارش کی صورت میں فصل سے اضافی پانی کا نکاس بروقت یقینی بنائیں۔

۷۔ خیبر پختونخواہ کے کسان حضرات اپنی موسمی سبزیوں کی کاشت موسمی پیشگوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بروقت مکمل کر لیں۔

۸۔ بارش کے بعد نمودار ہونے والی جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی یقینی بنائیں۔

❖ کسان حضرات موسمی حالات سے متعلق مزید معلومات کیلئے محکمہ موسمیات کے قریبی دفتر سے رابطہ کیا جائے۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنٹر پی۔ او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سنٹر برائے زراعت، پی۔ او۔ بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 4- 051 -9250363

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈو جام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

ویب سائٹ: www.pmd.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/channel/UCDQNcQuQsk12ku9DGfBDosw

ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.pmd.kissan